سوال

(68)خطبہ کے دوران تحیتہ المسجد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بعض نمازی بھائیوں کے ساتھ جمہوریہ سوڈان کی مسجد ریفی مروی میں اس موضوع پر گفتگو ہوئی کہ جب امام خطبہ دے رہا ہو تو کیا اس وقت مسجد میں آنے والا دو رکعتیں پڑھے یا نہ پڑھے ،چنانچہ سماحۃ الشیخ سے اس مسئلہ میں فتوی مطلوب ہے یاد رہے اس قدیمی مسجد کے نمازی بھائیوں کا تعلق امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب سے ہے یعنی وہ مالکی ہیں!؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ مسجد میں داخل ہونے والا ہر شخص تحیتہ المسجد کی دو رکعتیں ضرور پڑھے خواہ امام خطبہ دے رہا ہو کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ :

«اذا دخل احدکم المسجد فلا یجلس حتی یصلی رکعتین»

''جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک دو رکعتیں نہ پڑھ لے۔''

اسے امام بخاری و مسلم رحمۃ اللہ علیہما نے صحیحین میں ذکر کیا ہے نیز امام مسلم

رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث بھی بیان کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

«اذا جآء احدکم یوم الجمعة والامام یخطب فلیصل رکعتین ولیتجوز فیهما»

''جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن اس وقت آئے ،جب امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ دو رکعتیں پڑھ لے اور ان میں اختصار سے کام لے۔''

یہ حدیث اس مسئلہ میں نص صریح ہے لہذا کسی کے لئے اس کی مخالفت کرنا جائز نہیں۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے خطبہ کے وقت ان دو رکعتوں سے اس لئے منع کیا ہے کہ شاید آپ کو یہ سنت نہ پہنچی ہو اور جب رسول اللہ ﷺ کی یہ سنت صحیح سند سے ثابت ہے تو کسی کے قول کی وجہ سے خواہ وہ کوئی بھی ہو اس کی مخالفت کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے :

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَطِيعُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُوا۟ ٱلرَّسُولَ وَأُو۟لِى ٱلْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَـٰزَعْتُمْ فِى شَىْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى ٱللَّهِ وَٱلرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْـَٔاخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٥٩﴾ ... سورة النساء

''مومنو!اللہ اوراس کے رسول کی فرماں برداری کرواور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں، ان کی بھی اوراگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تواگر اللہ اورروز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تواس میں اللہ اوراس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) (کے حکم) کی طرف رجوع کرو، یہ بہت اچھی بات ہے اوراس کا مآل (انجام) بھی اچھا ہے۔''

نیز فرمایا:

وَمَا اختَلَفتُم فيهِ مِن شَىءٍ فَحُكمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ...﴿١٠﴾... سورة الشورىٰ

''اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہواس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا)''

اور یہ بات معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم، اللہ عزوجل کے حکم ہی کی بنیاد پر ہوتا ہے کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے:

مَن يُطِعِ الرَّسولَ فَقَد أَطاعَ اللَّهَ ...﴿٨٠﴾... سورة النساء

''جو شخص رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی فرماں برداری کرے گا تو بے شک اس نے اللہ کی فرماں برداری کی۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص224

محدث فتویٰ